سوال

وراثت

جواب

وراثت کی تقسیم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ ایک شخص سعید فوت ہوااس کی تین بیٹیاں ایک بیٹا اور بیوی وارث ہیں ۔ کل ورثہ پندرہ لاکھ روپے ہیں برائے مہربانی قرآن وحدیث کی روشنی میں مال کی تقسیم کی وضاحت فرمادیں کہ ہر ایک کو کتنا حصہ ملے گا ۔ ؟ الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ! الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد! صورت مسؤلہ میں بیوی کو آٹھواں حصہ ملے گا جبکہ تین بیٹیاں اور بیٹا عصبہ ہونے کی حیثیت سے باقی سارے مال کے وارث ہونگے ۔بیٹے کو بیٹیوں کی نسبت دگنا حصہ ملے گا ۔ لہذا مسئلہ آٹھ سے بنتا ہے ۔ اور بیوی کو کل مال (1500000) کا آٹھواں حصہ (187500)ملے گا ،جبکہ باقی سات حصوں کو تین بیٹیوں اور ایک بیٹے میں تقسیم کر دیا جائے گا ۔بیٹے کو بیٹی سے دگنا حصہ (525000) ،جبکہ تینوں بیٹیوں میں سے ہر بیٹی کو بیٹے کا نصف (262500)ملے گا ۔ ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب فتوی کمیٹی محدث فتوی